سوال

(139) ٹھیکہ شراب کی ملازمت جائز ہے یا نہیں۔؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ٹھیکہ شراب کی ملازمت جائز ہے یا نہیں ملازم شراب نہیں پیتا اور اس کو حرام سمجھتا ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شراب کی وجہ سے دس آدمیوں پر لعنت آئی ہے۔ ان میں سے ایک صورت یہ بھی ہے اس لیے جائز نہیں۔ (اہل حدیث 15 صفر سن 1363ھ)

تشریح

حدیث شریف میں آیا ہے۔ لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الخمر عشرة عاصرها ومعصرها وشاربها وحاملها والمحمولة الیه وساقیها وبائعها وآكل ثمنها والمشتري له والمشتري (رواہ ترمذی۔ و ابن ماجہ۔ مشکواۃ)

یعنی آپ ﷺ نے شراب کی وجہ سے دس آدمیوں پر لعنت فرمائی ہے۔ شراب بنانے والے اور بنوانے والے پینے والے اُٹھانے والے (مزدور) اور جس کی طرف اُٹھا کر لے جائے۔ پلانے والے۔ بیچنے والے۔ اس کا دام کھانے والے خریدنے والے اور جس کیلئے خریدی جائے۔ ان سب پر آپ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔ مطلب حدیث مذکور کا یہ ہے کہ جس کو شراب کے ساتھ ذرا بھی تعلق ہو۔ بنانے میں ہو یا بیچنے میں یا پکوانے یا ترغیب دینے میں یہ سب لعنت کے مورد ہیں۔

(اہل حدیث 15 محرم سن 1357ھ)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد14ص117

محدث فتویٰ